باب 6

منڈی کا توازن (طلب و رسد کا توازن)

Market Equilibrium

اہم موضوعات

☆ طلب و رسد کا توازن

(a) توازن کا تصور

(b) طلب اور رسد کا توازن

(c) قیمت اور پیداوار کا توازن

(d) طلب و رسد میں تبدیلی کے توازنی قیمت اور توازنی مقدار پر اثرات

www.downloadclassnotes.com

طلب و رسد کا توازن

DEMAND AND SUPPLY EQUILIBRIUM

(منڈی کا توازن) (Market Equilibrium)

توازن کا تصور: طلب اور رسد کا علیحدہ علیحدہ مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ طلب چونکہ صارفین کی طرف سے ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا قیمت کے ساتھ معکوس رشتہ پایا جاتا ہے اور رسد آجروں وصنعت کاروں کی طرف سے ہوتی ہے (جو کہ زیادہ منافع حاصل کرنا چاہتے ہیں) اس لئے رسد کا قیمت کے ساتھ براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ پس یہ دونوں قوتیں ایک دوسری کے متضاد ہوتی ہیں۔ لہٰذا مخالف سمت میں حرکت کرتی ہیں۔ کسی شے کی قیمت کے تعین میں طلب و رسد مرکزی کردار ادا کرتی ہیں۔ اس بات کا جائزہ لینے کے لئے جب کسی شے کی طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں تو اسے منڈی کا توازن یا طلب و رسد کا توازن کہا جاتا ہے، طلب و رسد کی برابر مقدار کو توازنی مقدار (Equilibrium quantity) اور جس قیمت پر یہ دونوں قوتیں برابر ہوں۔ اسے توازنی قیمت یا (Equilibrium Price) متوازن قیمت کہتے ہیں۔

طلب و رسد کا توازن (Equilibrium of Demand and Supply): مکمل مقابلے کے تحت شے کی قیمت کا تعین اس سطح پر ہوتا ہے جہاں شے کی طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں۔ اگر قیمت زیادہ ہو تو طلب کے مقابلے میں رسد زیادہ ہو جاتی ہے، لیکن جب قیمت کم ہو جاتی ہے تو طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور رسد کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ دونوں قوتیں مخالف سمت میں سفر کرتے ہوئے بالآخر ایک قیمت پر برابر اور متفق ہو جاتی ہیں۔ پس یہی قیمت منڈی میں مقرر ہوتی ہے جسے منڈی کا توازن یا طلب و رسد کا توازن قرار دیا جا سکتا ہے۔ مزید وضاحت کیلئے مندرجہ ذیل گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے، جس میں گھی کی قیمت اور طلب و رسد ظاہر کی گئی ہے۔

گوشوارہ

قیمت	طلب (کلوگرام)	رسد (کلوگرام)
70 روپے	100	500
60 روپے	200	400
50 روپے	300	300
40 روپے	400	200
30 روپے	500	100

وضاحت: جب گھی کی قیمت 70 روپے فی کلوگرام ہے تو طلب 100 کلوگرام ہے اور رسد 500 کلوگرام کیونکہ قیمت نسبتاً زیادہ ہے۔ لہٰذا قیمت کم کرنے پر طلب پھیلتی چلی جاتی ہے اور رسد سکڑتی چلی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ جب قیمت 50 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو طلب و رسد دونوں برابر ہو جاتی ہیں۔ یعنی 300 کلوگرام اس کے بعد جب قیمت میں مزید کمی واقع ہو جاتی ہے تو رسد کے مقابلے میں طلب اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ پس صرف 50 روپے ہی ایک ایسی قیمت ہے جس پر گھی کی طلب اور رسد میں باہمی توازن پایا جاتا ہے اور یہی قیمت منڈی میں مقرر ہوتی ہے۔

ڈائیگرام:

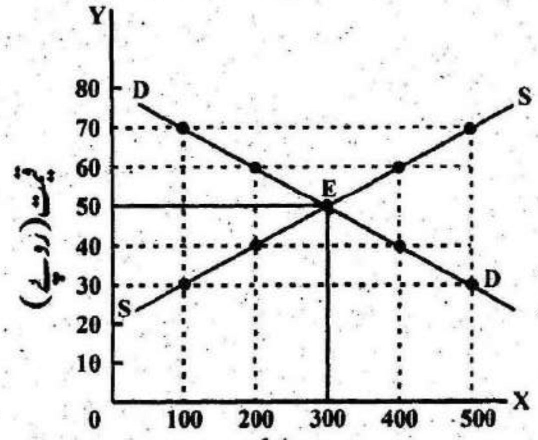

طلب ورسد (کلوگرام)

وضاحت: ڈائیگرام میں گھی کی طلب ورسد OX خط کے ساتھ اور قیمت OY خط کے ساتھ رکھی گئی ہے۔ گوشوارے کے پیش نظر گھی کی قیمت اور طلب کے باہمی ملاپ سے DD خط طلب کھینچا گیا ہے جو اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے جبکہ قیمت اور رسد کے باہمی ملاپ سے SS خط رسد کھینچا گیا ہے جو نیچے سے اُوپر کی طرف حرکت کرتا ہے۔ یہ دونوں خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E پر ملتے ہیں جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس نقطہ سے OX خط پر عمود گرا کر گھی کی طلب ورسد کی توازنی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ یا 300 کے برابر ہے اور نقطہ E سے OY خط پر عمود گرا کر شے کی قیمت معلوم کی گئی ہے جو کہ OP یا 50 روپے بنتی ہے۔

پس شے کی توازنی مقدار = 300 کلوگرام

شے کی توازنی قیمت = 50/- روپے

طلب ورسد کی تفاعلی مساواتوں کے پیش نظر توازنی قیمت اور توازنی مقدار معلوم کرنا:

(Equilibrium in price and equilibrium in output)

(منڈی کا توازن)

مثال نمبر 1:

طلب کی تفاعلی مساوات : (i) $Qd = 10 - 2p$

رسد کی تفاعلی مساوات : (ii) $Qs = 4 + p$

متوازن حالت $qd = qs$

سب سے پہلے متوازن قیمت معلوم کی جاتی ہے۔ اس کے لئے مساوات (i) میں سے مساوات (ii) کو تفریق کیا جاتا ہے۔ اور ایسا کرتے وقت مساوات (ii) کی علامات تبدیل ہو جاتی ہیں۔ یعنی منفی کی جگہ جمع + اور جمع + کی جگہ منفی - کا نشان بدل جاتا ہے۔

پس متوازن قیمت معلوم کرنے کے لئے مساوات (i) میں مساوات (ii) کو تفریق کرنے کے بعد

(i) $Qd = 10 - 2p$

(ii) $\underline{Qs = 4 + p}$

$O = 6 - 3p$

3p - کومساوات کی دوسری جانب منتقل کرنے پر

$$3p = 6$$

$$p = \frac{6}{3} = 2$$

پس متوازن قیمت = **2**

اب طلب کی متوازن مقدار معلوم کرنے کے لئے طلب کی مساوات (i) میں P کی جگہ اس کی متوازن قیمت 2 درج کی جاتی ہے۔

(i) $qd = 10 - 2p$

$qd = 10 - 2(2)$

$qd = 10 - 4$

$qd = 6$

پس طلب کی متوازن مقدار = **6**

اب رسد کی متوازن مقدار معلوم کرنے کے لئے رسد کی مساوات (ii) میں P کی اس کی متوازن قیمت (2) درج کی جاتی ہے۔

(ii) $qs = 4 + p$ ، $qs = 4 + 2 = 6$ پس رسد کی متوازن مقدار = **6**

چونکہ 2 قیمت پر طلب و رسد کی مقدار برابر ہے یعنی 6 اس لئے 2 متوازن قیمت ہے جبکہ 6 متوازن مقدار ہے۔

گوشوارہ: توازنی قیمت اور توازنی مقدار معلوم کرنے کے بعد اب ایسا گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے جس میں شے کی توازنی قیمت کو درمیان میں رکھ کر اس سے کچھ کم اور کچھ زیادہ فرضی قیمت درج کی جاتی ہے۔

مثلاً 4,3, 2, 1 قیمت رکھی جاتی ہے۔

پھر طلب کی مساوات (i) $qd = 10 - 2p$ میں بالترتیب قیمت درج کر کے یعنی p کی جگہ باری باری 4,3,2,1 رکھ کر ہر قیمت کے سامنے طلب کی مقدار معلوم کی گئی ہے۔

طلب کی درج بالا مساوات میں

$qd = 10 - 2p$

$qd = 10 - 2(1)$

p کی قیمت 1 درج کرنے سے $= 10 - 2 =$ **8**

$qd = 10 - 2(2)$

p کی قیمت 2 درج کرنے سے $= 10 - 4 =$ **6**

$qd = 10 - 2(3)$

p کی قیمت 3 درج کرنے سے $= 10 - 6 =$ **4**

$qd = 10 - 2(4)$

p کی قیمت 4 درج کرنے سے $= 10 - 8 =$ **2**

اسی طرح رسد کی مساوات (ii) $qs = 4 + p$ میں p کی جگہ بالترتیب 1, 2, 3, 4 اس کی قیمت درج کر کے ہر قیمت پر رسد کی مقدار معلوم کی گئی ہے۔

رسد کی مساوات $qs = 4 + p$

p کی قیمت 1 درج کرنے سے $qs = 4 + 1 =$ **5**

p کی قیمت 2 درج کرنے سے $qs = 4 + 2 =$ **6**

p کی قیمت 3 درج کرنے سے $qs = 4 + 3 =$ **7**

p کی قیمت 4 درج کرنے سے $qs = 4 + 4 = 8$

اب p کی مختلف قیمتوں کے پیش نظر حاصل کردہ طلب کی مقداریں اور رسد کی مقداریں درج کر کے درج ذیل گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے۔

اس سارے عمل میں صرف (2) ہی ایسی قیمت ہے جس پر طلب و رسد کی مقدار برابر ہے یعنی (6)

گوشوارہ

P	1	2	3	4
qd	8	6	4	2
qs	5	6	7	8

گرافی تعبیر: درج بالا گوشوارے کی مدد سے طلب اور رسد کی تفاعلی مساواتوں کی گرافی تعبیر کی گئی ہے۔

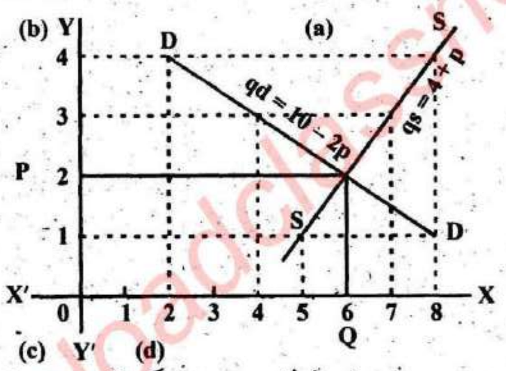

درج بالا ڈائیگرام میں مساوات qd=10-2p کے پیش نظر DD خط طلب کھینچا گیا ہے۔ اور مساوات qs=4+p کو سامنے رکھتے ہوئے SS خط رسد کھینچا گیا ہے۔ یہ دونوں خطوط ایک دوسرے کو نقطہ E پر ملتے ہیں جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس پر طلب و رسد کی متوازن مقدار OQ یعنی 6 ہے اور متوازن قیمت OP یعنی 2 ہے۔

مثال نمبر 2: آپ کو درج ذیل طلب اور رسد کی تفاعلی مساواتیں دی گئی ہیں۔ معلوم کیجئے کہ ان میں سے کونسی مساوات طلب کی ہے اور کونسی رسد کی۔ نیز متوازن قیمت اور مقدار بھی معلوم کریں اور گراف بنائیں۔

(a) $q+p=5$ (b) $2p-q=5.5$

حل: چونکہ خط رسد کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے۔ اس لئے رسد کی تفاعلی مساوات میں قیمت کا عددی سر ہمیشہ مثبت ہوتا ہے۔ اس کے برعکس چونکہ خط طلب کا جھکاؤ منفی ہوتا ہے۔ اس لئے طلب کی تفاعلی مساوات میں قیمت کا عددی سر ہمیشہ منفی ہوتا ہے۔ اس قانون کی رو سے مساوات (a) یعنی $q + p = 5$ یا $q = 5 - p$ طلب کی تفاعلی مساوات ہے۔

جبکہ مساوات (b) $2p-q=5.5$ رسد کی تفاعلی مساوات ہے۔ اب ہم ان دونوں مساواتوں کو جبری طریقہ سے حل کر کے متوازن قیمت اور مقدار معلوم کرتے ہیں اور پھر ان کا گراف بناتے ہیں۔

(a) $q + p = 5$ (b) $2p - q = 5.5$

مساواتوں کو ترتیب دینے سے

$q = 5 - p$

جمع کرنے سے

$$-q = 5.5 - 2p$$
$$0 = 10.5 - 3p$$
$$3p = 10.5$$
$$p = \frac{10.5}{3} = 3.5$$

لہٰذا متوازن قیمت 3.5 ہوگی۔
اس قیمت کو مساوات (a) یا (b) میں درج کرنے سے ہم متوازن مقدار معلوم کر سکتے ہیں۔ پہلے ہم اسے مساوات (a) میں درج کرتے ہیں۔

$q = 5 - p$
$q = 5 - 3.5$, $q = 1.5$

اسی طرح مساوات (b) میں متوازن قیمت درج کرنے سے

$2p - q = 5.5$

$2(3.5) - q = 5.5$

$7 - q = 5.5$ or $q = 7 - 5.5 = 1.5$

پس دونوں صورتوں میں مقدار برابر ہے یعنی 1.5
لہٰذا متوازن مقدار 1.5 ہوگی۔
اب ہم ان دونوں تفاعلی مساواتوں کی مدد سے گوشوارہ تیار کرتے ہیں۔

p	1	2	3	3.5	4
q	4	3	2	1.5	1

$q = 5 - p$

p	1	2	3	3.5	4
q	-3.5	-1.5	.5	1.5	2.5

$2p - q = 55$

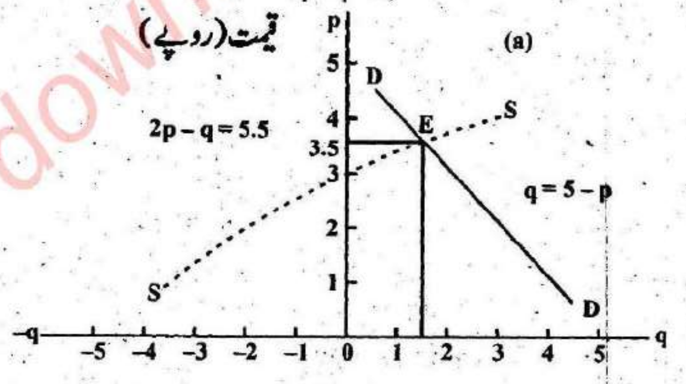

درج بالا ڈائیگرام میں q=5-p کے پیش نظر DD خط طلب کھینچا گیا ہے جبکہ مساوات 2p-q=5.5 کو سامنے رکھتے ہوئے SS خط رسد کھینچا گیا ہے۔(چونکہ قیمت 2.1 پر مقدار رسد منفی ظاہر ہوتی ہے۔لہٰذا خط رسد کا کچھ حصہ منفی مقدار والے رُبع (b) میں بھی بنتا ہے۔)
طلب اور رسد کے خطوط ایک دوسرے کو نقطہ E پر قطع کرتے ہیں۔پس یہی نقطہ توازن ہے جس پر متوازن مقدار 1.5 اور متوازن قیمت 3.5 بنتی ہے۔

شے کی توازنی قیمت اور توازنی مقدار پر طلب و رسد میں تبدیلی کے اثرات

اب ہم شے کی طلب یا رسد یا دونوں میں تبدیلی دکھا کر اس کی مقدار اور قیمت پر اثرات واضح کرتے ہیں۔ جب طلب یا رسد میں تبدیلی ہوگی تو پہلا توازن بگڑ جائے گا اور طلب و رسد کا نیا توازن قائم ہوگا، جس کی وجہ سے قیمت، مقدار یا دونوں میں تبدیلی واقع ہو جائے گی۔ اس کا جائزہ مندرجہ ذیل حالتوں میں لیا جا سکتا ہے۔

1- معینہ رسد پر طلب میں کمی بیشی: یومیہ منڈی میں جب شے کی معینہ رسد ہوتی ہے تو SS خط رسد OX خط پر بالکل عمودی گرتا ہے کیونکہ خط رسد غیر لچکدار ہوتا ہے۔ لہٰذا جب طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے تو قیمت بلند ہو جاتی ہے اس کے برعکس طلب کم ہونے پر قیمت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل ڈائیگرام سے ظاہر ہے۔

ڈائیگرام:

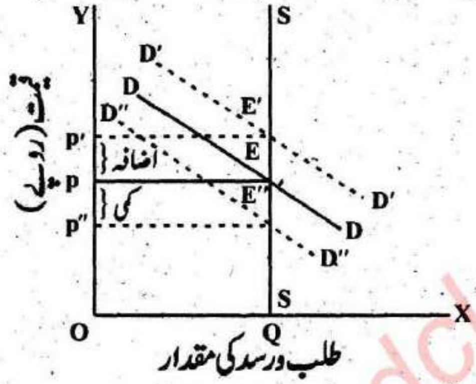

وضاحت: OX خط کے ساتھ طلب و رسد کی مقدار رکھی گئی ہے اور OY کے ساتھ قیمت۔ SS خط رسد ہے اور DD خط طلب۔ یہ دونوں خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E پر ملتے ہیں جو کہ نقطہ توازن ہے اس نقطہ سے OX خط پر عمود گرا کر طلب و رسد کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ کے برابر ہے اور OY خط پر عمود گرا کر شے کی متوازن قیمت معلوم کی گئی ہے جو کہ OP کے برابر ہے۔ جب طلب میں اضافہ ہوتا ہے تو D'D' خط طلب SS خط رسد کو نقطہ E' پر ملتا ہے۔ نئے توازن کی وجہ سے قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ OP سے بڑھ کر OP' ہو جاتی ہے۔ جب طلب میں کمی واقع ہوتی ہے تو نیا خط طلب D"D" خط رسد SS کو نقطہ E" پر ملتا ہے۔ جس کی وجہ سے قیمت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور یہ OP سے کم ہو کر OP" رہ جاتی ہے۔

2- رسد نہ بدلے لیکن طلب کم و بیش ہو جائے:

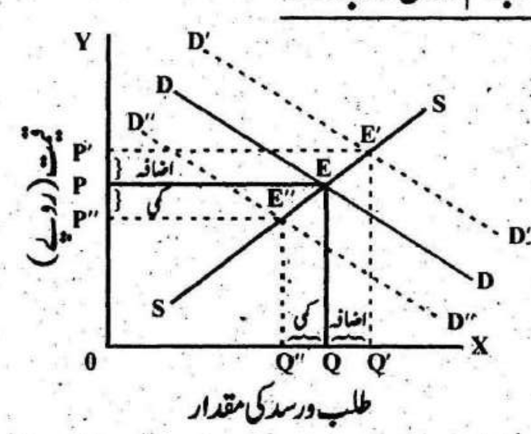

وضاحت: OX خط کے ساتھ طلب و رسد کی مقدار اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ SS خط رسد ہے اور DD خط طلب۔ یہ دونوں خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E پر ملتے ہیں، جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس نقطہ سے OX خط پر عمود گرا کر طلب و رسد کی OQ مقدار اور OP توازنی قیمت معلوم کی گئی ہے۔ جب رسد میں کوئی تبدیلی نہیں آتی لیکن طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے تو

(i) قیمت OP سے بڑھ کر OP' ہو جاتی ہے۔ (ii) مقدار OQ سے بڑھ کر OQ' ہو گئی ہے۔

جب رسد نہیں بدلتی لیکن طلب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

-1 قیمت OP سے کم ہو کر OP" رہ جاتی ہے۔ -2 مقدار OQ سے کم ہو کر OQ" ہو گئی ہے۔

3- طلب نہ بدلے لیکن رسد کم و بیش ہو جائے:

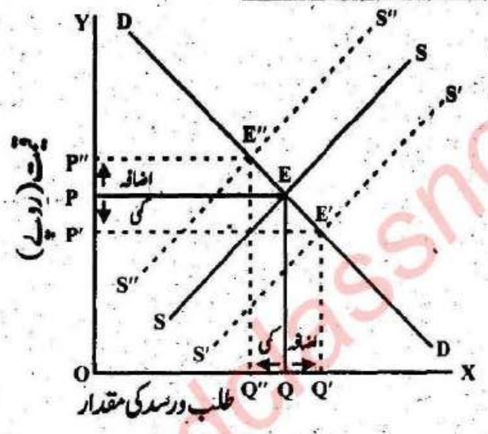

وضاحت: DD خط طلب ہے اور SS خط رسد ہے۔ یہ دونوں خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E پر ملتے ہیں جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس نقطہ سے OX خط پر عمود گرا کر طلب و رسد کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ ہے اور OY پر عمود گرا کر قیمت معلوم کی گئی ہے جو کہ OP کے برابر ہے۔

جب رسد میں اضافہ ہوتا ہے تو نیا خط رسد S'S' خط طلب DD کو نقطہ E' پر ملتا ہے اور اس طرح۔

-1 قیمت OP سے کم ہو کر OP' رہ جاتی ہے۔ -2 مقدار OQ سے بڑھ کر OQ' ہو جاتی ہے۔

جب رسد میں کمی آتی ہے تو نیا خط رسد S"S" خط طلب DD کو نقطہ E" پر ملتا ہے جو کہ نیا نقطہ توازن ہے اور اس طرح۔

-1 قیمت OP سے بڑھ کر OP" ہو جاتی ہے۔ -2 مقدار OQ سے کم ہو کر OQ" رہ جاتی ہے۔

4- طلب و رسد میں برابر اضافہ (ایک ہی سمت میں تبدیلی)

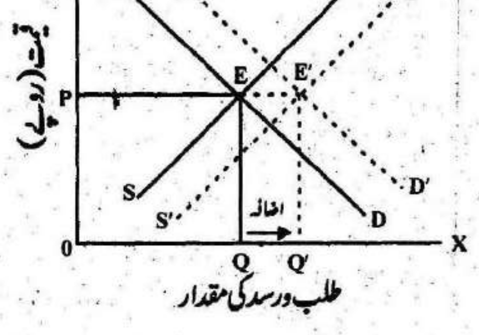

وضاحت: DD اصل خط طلب ہے اور SS خط رسد E' نقطہ توازن ہے کیونکہ طلب اور رسد دونوں کے خطوط یہاں ملتے ہیں۔ OQ طلب و رسد کی مقدار ہے اور OP قیمت جب طلب میں اضافہ ہوتا ہے تو D'D' خط طلب بنتا ہے اور رسد میں اضافہ کی وجہ سے S'S' خط رسد پہلے خط کے نیچے چلا جاتا ہے۔ طلب اور رسد کے دونوں نئے خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E' پر ملتے ہیں جو کہ نیا نقطہ توازن ہے۔ اس طرح:

1- قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ 2- مقدار OQ سے بڑھ کر OQ' ہو جاتی ہے۔

5- طلب و رسد میں برابر کمی (ایک ہی سمت میں تبدیلی)

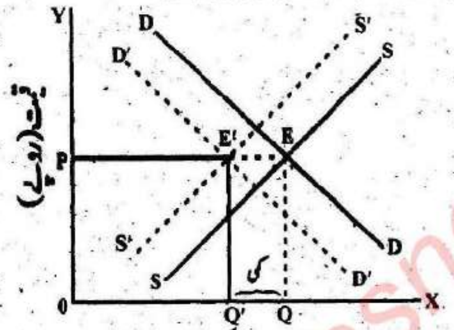

طلب و رسد کی مقدار

وضاحت: DD اصل خط طلب ہے اور SS خط رسد، E نقطہ توازن ہے کیونکہ طلب اور رسد کے خطوط ایک دوسرے سے اس نقطہ پر ملتے ہیں۔ OP شے کی قیمت ہے اور OQ طلب و رسد کی مقدار ہے جب طلب میں کمی واقع ہوتی ہے تو نیا خط طلب D'D' پہلے خط DD کے نیچے چلا جاتا ہے اور رسد میں کمی کی وجہ سے نیا خط رسد S'S' پہلے خط SS کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ اس طرح E' نیا نقطہ توازن ہے جس پر:

1- قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ 2- مقدار OQ سے کم ہو کر OQ' رہ گئی ہے۔

6- رسد کی نسبت: طلب میں زیادہ اضافہ

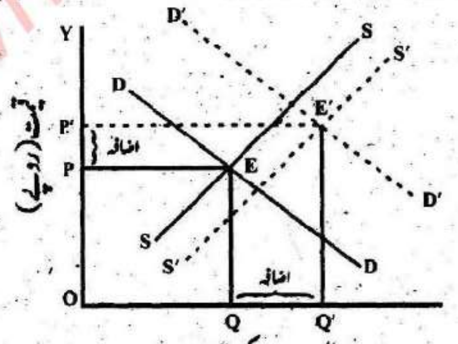

طلب و رسد کی مقدار

وضاحت: DD اصل خط طلب ہے اور SS خط رسد یہ دونوں خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E پر ملتے ہیں جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس نقطے سے OX خط پر عمود گرا کر طلب و رسد کی مقدار لی گئی ہے جو کہ OQ کے برابر ہے اور OY خط پر عمود گرا کر قیمت معلوم کی گئی ہے جو کہ OP ہے جب طلب میں اضافہ ہوتا ہے تو طلب کا نیا خط D'D' پہلے خط DD کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ اور رسد میں معمولی اضافہ ہونے پر نیا خط رسد S'S' پہلے خط رسد SS کے نیچے چلا جاتا ہے۔ یہ دونوں نئے خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E' پر ملتے ہیں جو کہ نیا نقطہ توازن ہے۔ پس:

1- قیمت OP سے بڑھ کر OP' ہو گئی ہے۔ 2- مقدار OQ سے بڑھ کر OQ' ہو گئی ہے۔

7- رسد کی نسبت طلب میں کم اضافہ:

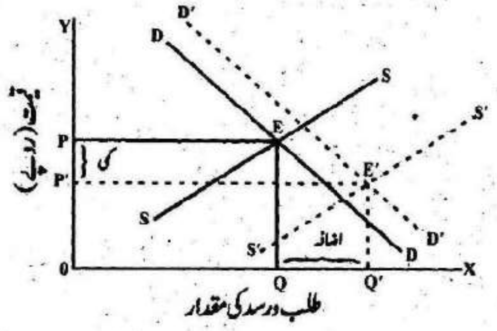

وضاحت:

DD پہلا خط طلب ہے اور SS خط رسد، E نقطہ توازن ہے کیونکہ یہ دونوں خطوط ایک دوسرے سے اس نقطہ پر ملتے ہیں۔ جس پر طلب و رسد کی مقدار OQ اور قیمت OP ہے۔ جب رسد میں زیادہ اضافہ ہوتا ہے تو S'S' رسد کا نیا خط بنتا ہے اور طلب میں تھوڑا اضافہ ہونے پر D'D' نیا خط طلب ہے یہ دونوں نئے خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E' پر ملتے ہیں جو کہ نیا نقطہ توازن ہے اور اس طرح:

1- قیمت OP سے کم ہو کر OP' رہ گئی ہے۔ 2- مقدار OQ سے بڑھ کر OQ' ہو گئی ہے۔

8- رسد کی نسبت طلب میں زیادہ کمی:

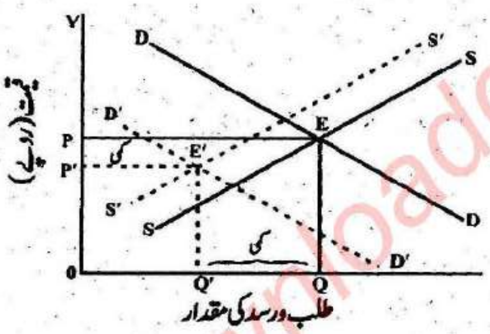

وضاحت:

DD پہلا خط طلب ہے اور SS خط رسد، طلب و رسد کا توازن نقطہ E پر ہے جہاں قیمت OP اور مقدار OQ ہے۔ جب طلب میں زیادہ کمی آتی ہے تو نیا خط طلب D'D' پہلے خط کے نیچے چلا جاتا ہے اور رسد میں تھوڑی کمی کی وجہ سے نیا خط رسد S'S' پہلے خط SS کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ یہ دونوں نئے خطوط ایک دوسرے سے نقطہ E' پر ملتے ہیں جو کہ نیا نقطہ توازن ہے۔ پس:

1- قیمت OP سے کم ہو کر OP' رہ گئی ہے۔ 2- مقدار OQ سے کم ہو کر OQ' رہ گئی ہے۔

9- رسد کی نسبت طلب میں تھوڑی کمی

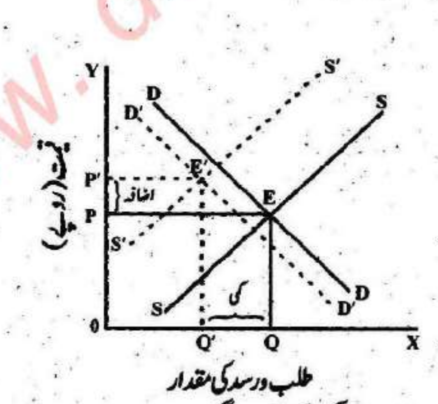

وضاحت:

DD خط طلب اور SS خط رسد ایک دوسرے کو نقطہ E پر ملتے ہیں جو کہ نقطہ توازن ہے اور طلب و رسد کی مقدار OQ اور قیمت OP ہے۔ جب طلب میں تھوڑی کمی آتی ہے تو D'D' نیا خط طلب بنتا ہے اور رسد میں زیادہ کمی کی وجہ سے نیا خط رسد S'S' پہلے خط کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ E' نیا نقطہ توازن ہے پس:

1- قیمت OP سے بڑھ کر OP' ہو گئی ہے۔ 2- مقدار OQ سے کم ہو کر OQ' رہ گئی ہے۔

www.downloadclassnotes.com

10- طلب میں اضافہ رسد میں کمی (برابر تبدیلی)

(مخالف سمتوں میں تبدیلی)

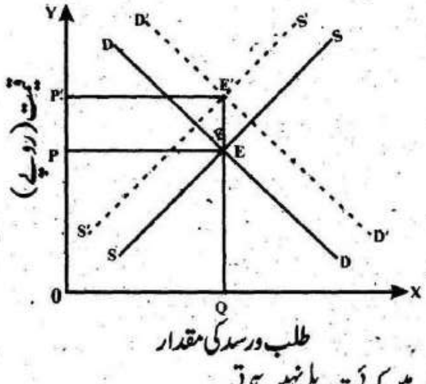

وضاحت:

DD خط طلب اور SS خط رسد ایک دوسرے کو نقطہ E پر ملتے ہیں جہاں مقدار OQ اور قیمت OP ہے۔ جب طلب میں اضافہ ہوتا ہے تو D'D' نیا خط طلب پہلے خط کے اُوپر چلا جاتا ہے اور رسد میں کمی آنے پر نیا خط رسد S'S' پہلے خط کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ اس طرح E' نیا نقطہ توازن بن جاتا ہے اور

1- قیمت OP سے بڑھ کر OP' ہو جاتی ہے۔
2- مقدار میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

11- طلب میں زیادہ کمی رسد میں کم اضافہ:

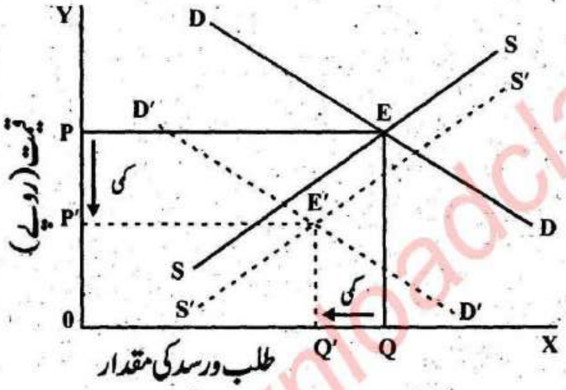

وضاحت:

DD خط طلب اور SS خط رسد ایک دوسرے سے نقطہ E پر ملتے ہیں۔ جو کہ نقطہ توازن ہے اور طلب و رسد کی مقدار OQ اور قیمت OP ہے۔ جب طلب میں زیادہ کمی آتی ہے تو نیا خط طلب D'D' پہلے خط DD کے نیچے چلا جاتا ہے اور رسد میں تھوڑا اضافہ ہونے پر نیا خط رسد S'S' پہلے خط SS کے نیچے چلا جاتا ہے۔ پس E' نیا نقطہ توازن ہے جس پر

1- قیمت OP سے کم ہو کر OP' رہ جاتی ہے۔
2- مقدار OQ سے کم ہو کر OQ' رہ گئی ہے۔

اہم مشقی سوالات

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک آنے والے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

معروضی سوالات: Objective Questions

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، درست جواب کو مارکر یا پین سے بھر دیا گیا ہے۔

1۔ وہ نقطہ جہاں طلب اور رسد کے خطوط ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں کہلاتا ہے۔

(A) فرم کا توازن (B) طلب کا توازن (C) رسد کا توازن (D) نقطہ توازن

www.downloadclassnotes.com

2۔ جس قیمت پر طلب اور رسد برابر ہوں تو کہلاتی ہے۔

[redacted] متوازن قیمت (B) متوازن مقدار (C) متوازن طلب (D) متوازن رسد

3۔ ایسی حالت جس میں ایک سمت میں حرکت کرنے والی قوت کے عمل کو مخالف سمت میں حرکت کرنے والی قوت کے عمل کو بے اثر کردے کیا کہلاتی ہے۔

(A) مقابلہ (B) ٹھہراؤ (C) میزان [redacted] توازن

4۔ منڈی کو توازن وہاں نصیب ہوتا ہے جہاں طلب اور رسد کی قوتیں آپس میں ہوتی ہیں۔

(A) مخالف (B) مثبت [redacted] برابر (D) منفی

5۔ طلب اور رسد کے خطوط کس سمت میں حرکت کرتے ہیں۔

(A) ایک ہی سمت [redacted] مخالف سمت (C) ایک دوسرے کے متوازی (D) افقی حالت میں

6۔ **مکمل مقابلہ کے تحت جب شے کی طلب اور رسد برابر ہو جائے تو اس کا ردعمل کیا ہوگا۔**

(A) فن کی پیداوار میں کمی (B) صارفین کی جانب سے طلب میں اضافہ

[redacted] متوازن قیمت کا تعین (D) منڈی میں عدم توازنی کیفیت

7۔ منڈی کے توازن میں قیمت کے تعین کا انحصار کن قوتوں پر ہوتا ہے۔

(A) طلب (B) رسد [redacted] طلب اور رسد (D) معینہ رسد

8۔ منڈی کا توازن وہاں ہوتا ہے جہاں طلب اور رسد کی قوتیں ہوتی ہیں۔

(A) مخالف (B) مثبت [redacted] برابر (D) منفی

9۔ جب طلب اور رسد میں یکساں اضافہ ہو تو قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے۔

(A) قیمت بڑھ جاتی ہے (B) قیمت کم ہو جاتی ہے

[redacted] قیمت یکساں رہتی ہے (D) B،A اور C

10۔ جب کسی شے کی طلب اور رسد میں کمی ایک ہی تناسب سے ہو تو منڈی کی قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے۔

[redacted] یکساں رہتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) بڑھ جاتی ہے (D) معمولی کم ہوتی ہے

11۔ متوازن مقدار پر طلب اور رسد میں برابر اضافہ سے کیا اثر پڑتا ہے۔

[redacted] متوازن مقدار بڑھ جاتی ہے (B) متوازن مقدار یکساں رہتی ہے

(C) متوازن مقدار کم ہو جاتی ہے (D) متوازن مقدار پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے

12۔ جب طلب میں جتنی کمی ہو، رسد میں اتنا ہی اضافہ ہو جائے تو متوازن مقدار پر کیا اثر پڑتا ہے۔

(A) کم ہو جاتی ہے [redacted] زیادہ ہو جاتی ہے (C) یکساں رہتی ہے (D) معمولی کم ہوتی ہے

13۔ جب طلب میں اضافہ رسد میں اضافہ کی نسبت زیادہ ہو تو قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے۔

[redacted] بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) یکساں رہتی ہے (D) B،A اور C

14۔ اگر طلب میں کمی اور رسد میں اضافہ ایک ہی نسبت سے ہو تو شے کی توازنی مقدار پر کیا اثر پڑے گا۔

(A) بڑھ جائے گی (B) کم ہو جائے گی [redacted] تبدیل نہیں ہوگی (D) عدم توازن ہوگا

www.downloadclassnotes.com

15۔ اگر رسد کی نسبت طلب میں زیادہ اضافہ ہو تو۔
(A) قیمت میں کمی ہو گی (B) قیمت میں اضافہ ہو گا
(C) مقدار کم ہو جائے گی (D) قیمت اور مقدار میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی

16۔ اگر طلب اور رسد میں برابر کمی ہو تو توازنی قیمت پر کیا اثر پڑے گا۔
(A) قیمت میں اضافہ ہو جائے گا (B) قیمت کم ہو جائے گی
(C) قیمت تبدیل نہیں ہو گی (D) قیمت متوازن رہے گی

17۔ اگر شے کی رسد متعین ہو لیکن اس کی طلب میں کمی واقع ہو جائے تو قیمت پر کیا اثر پڑے گا۔
(A) تبدیل نہیں ہو گی (B) اضافہ ہو گا (C) کم ہو جائے گی (D) قیمت کنٹرول میں نہیں رہے گی

18۔ جب رسد میں اضافہ اور طلب میں کمی برابر ہو تو متوازن مقدار۔
(A) بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) وہی رہتی ہے (D) ان میں سے کوئی نہیں

19۔ جب رسد اور طلب میں یکساں کمی ہو تو قیمت۔
(A) بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) برابر رہتی ہے (D) صفر ہو جاتی ہے

20۔ جب طلب میں اضافہ رسد میں اضافہ سے زیادہ ہو تو متوازن قیمت۔
(A) بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) برابر رہتی ہے (D) صفر ہو جاتی ہے

21۔ جب طلب اور رسد ایک ہی شرح سے کم ہوں تو۔
(A) متوازن قیمت کم ہو جاتی ہے (B) متوازن قیمت تبدیل ہوتی ہے
(C) متوازن قیمت بڑھ جاتی ہے (D) متوازن مقدار کم ہو جاتی ہے

22۔ اگر طلب میں اضافہ، رسد میں اضافہ سے کم ہو تو متوازن قیمت۔
(A) کم ہو جاتی ہے (B) بڑھ جاتی ہے (C) وہی رہتی ہے (D) صفر ہو جاتی ہے

23۔ اگر رسد میں اضافہ، طلب میں کمی سے زیادہ ہو تو متوازن قیمت۔
(A) کم ہو جاتی ہے (B) بڑھ جاتی ہے (C) وہی رہتی ہے (D) صفر ہو جاتی ہے

24۔ اشیاء کی قیمتوں کے تعین کے سلسلہ میں طلب و رسد کی قوتیں کس سمت میں حرکت کرتی ہیں۔
(A) مخالف سمت میں (B) ایک ہی سمت میں (C) اوپر کی جانب (D) نیچے کی جانب

25۔ اگر طلب ساکن رہے تو رسد میں کمی سے توازنی قیمتیں
(A) بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) مستقل رہتی ہے (D) نہ معلوم رہتی ہے

26۔ اگر طلب ساکن رہے تو رسد میں کمی سے توازن کی قیمت بڑھ جاتی ہے اور توازنی مقدار
(A) بڑھ جاتی ہے (B) کم ہو جاتی ہے (C) مستقل رہتی ہے (D) نہ معلوم رہتی ہے

27۔ اگر طلب میں کمی رسد میں کمی کی نسبت زیادہ ہو تو قیمت میں
(A) کمی واقع ہوتی ہے (B) اضافہ ہوتا ہے (C) مستقل رہتی ہے (D) صفر ہو جاتی ہے

28۔ اگر طلب میں کمی رسد میں کمی کی نسبت زیادہ ہو تو مقدار میں
(A) مستقل رہتی ہے (B) اضافہ ہوتا ہے (C) کمی واقع ہوتی ہے (D) صفر ہو جاتی ہے

www.downloadclassnotes.com

Descriptive Part انشائیہ

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک پوچھے جانے والے مختصر سوالات (Short Questions) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

پارٹ I:

سوال4: درج ذیل کے مختصر جواب لکھیں۔

1۔ منڈی کے توازن سے کیا مراد ہے؟

ج: چونکہ طلب اور رسد کی قوتیں مخالف سمت میں حرکت کرتی ہیں۔ لہٰذا جس نقطہ پر طلب اور رسد برابر ہو جاتی ہے اسے منڈی کا توازن کہا جاتا ہے۔ ایسی مقدار کو توازنی مقدار اور قیمت کو متوازن قیمت کا نام دیا جاتا ہے۔

2۔ توازنی قیمت اور توازنی مقدار کی تعریف کریں؟

ج: جب کسی شے کی طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں تو اس سے منڈی کا توازن یا طلب و رسد کا توازن کہا جاتا ہے۔ طلب اور رسد کی برابر مقدار کو توازنی مقدار اور جس قیمت پر یہ دونوں قوتیں برابر ہوں تو اسے توازنی قیمت یا متوازن قیمت کہتے ہیں۔

3۔ متوازن یا توازن کی تعریف کریں؟

ج: متوازن یا توازن سے مراد ایسی حالت ہے کہ جس میں استحکام پایا جائے یا رکنے اور ٹھہراؤ کی حالت کو بھی توازن کا نام دیا جاتا ہے۔ جبکہ منڈی کے توازن سے مراد ایسی صورتِ حال ہے کہ جب منڈی میں کسی خاص قیمت پر شے کی طلب اور رسد برابر ہو جائیں تو ایسی قیمت میں ٹھہراؤ یا استحکام آ جاتا ہے۔

4۔ توازن میں تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: جب شے کی طلب یا رسد یا دونوں میں تبدیلی آ جائے تو اس صورت میں توازنی قیمت اور توازنی مقدار پر جو اثر پڑتا ہے اسے توازن میں تبدیلی کا نام دیا جاتا ہے۔

5۔ $qd=10-2p$ اور $qs=4+p$ ہو تو متوازن قیمت معلوم کریں؟

ج: $P = 2, Q = 6$

6۔ طلب اور رسد کی متوازن مقدار سے کیا مراد ہے؟

ج: جس نقطہ یا قیمت پر طلب اور رسد کے خطوط ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں وہاں پر طلب اور رسد کی مقداریں آپس میں برابر ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں جو مقدار مقرر ہوتی ہے وہ متوازن مقدار کہلاتی ہے۔

7۔ معینہ رسد پر طلب میں کمی سے مقدار اور قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

ج: جب کسی شے کی رسد معینہ ہو تو خطِ رسد OX محور پر عمودی ہوتا ہے۔ لہٰذا طلب کم ہونے پر جب خطِ طلب پہلے خط کے نیچے منتقل ہوتا ہے تو ① شے کی قیمت گر جاتی ہے۔ ② مقدار میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

8۔ معینہ طلب پر رسد میں اضافے کا توازنی قیمت پر کیا اثر پڑے گا؟

ج: جب شے کی طلب معینہ ہو تو خطِ طلب OY کے متوازی ہوتا ہے۔ تو اس صورت میں رسد میں اضافے سے توازنی قیمت کم ہو جاتی ہے۔

9۔ معینہ رسد پر اگر طلب میں اضافہ ہو جائے تو شے کی مقدار اور قیمت پر کیا اثر پڑے گا؟

ج: معینہ رسد والی شے کا خطِ رسد ایکس محور پر عمودی ہوتا ہے جبکہ خطِ طلب منفی جھکاؤ ہوتا ہے۔ لہٰذا طلب میں اضافہ کی وجہ سے خطِ طلب پہلے خط کے اوپر منتقل ہو جائے گا۔ اس طرح

① شے کی قیمت میں اضافہ ہوگا۔ ② مقدار میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔

10۔ طلب اور رسد کے خطوط مخالف سمت میں کیوں حرکت کرتے ہیں؟

ج: چونکہ شے کی طلب صارفین کی طرف سے ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کا مقصد کم سے کم قیمت پر زیادہ سے زیادہ اشیاء کا طلب کرنا ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں قیمت اور طلب کے مابین معکوس رشتہ پایا جاتا ہے جبکہ رسد کا تعلق آجرین کی طرف سے ہوتا ہے۔ جن کا مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس لیے رسد کا قیمت کے ساتھ براہ راست تعلق ہوتا ہے تو اس صورت میں دونوں (طلب اور رسد) مخالف سمت میں حرکت کرتی ہیں۔

11۔ منڈی کے توازن پر طلب و رسد کے برابر بڑھنے اور گھٹنے کی صورت میں توازنی قیمت پر اثرات کی نشاندہی کریں؟

ج: منڈی کے توازن پر طلب اور رسد کے برابر بڑھنے پر اور برابر کمی کی صورت میں توازنی قیمت جوں کی توں رہتی ہے یعنی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

12۔ طلب میں اضافہ زیادہ اور رسد میں اضافہ کم ہو تو توازنی قیمت پر اثرات بیان کریں؟

ج: منڈی کے توازن پر جب رسد میں زیادہ اضافہ اور طلب میں کم اضافہ کیا جائے تو اس صورت میں قیمت اور مقدار دونوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ البتہ متوازن قیمت میں اضافہ طلب اور رسد کی مقدار میں اضافے کی نسبت کم ہوتا ہے۔

13۔ دی گئی مساواتوں سے توازنی قیمت معلوم کریں $Q_s=20+10p$، $Q_d=60-10p$؟

ج: $P = 20$, $Q = 220$

پارٹ II: انشائیہ Descriptive Part

سوال 1: توازن سے کیا مراد ہے۔ طلب اور رسد کا توازن بذریعہ گوشوارہ اور ڈائیگرام واضح کیجئے۔

سوال 2: طلب اور رسد کی مساواتوں کے پیش نظر توازنی قیمت اور مقدار کا تعین کس طرح ہوتا ہے۔ اشکال سے واضح کیجئے۔

سوال 3: خطوط بنا کر مندرجہ ذیل کا متوازن قیمت اور متوازن مقدار پر اثر دکھایئے۔

(الف) طلب و رسد دونوں بڑھ جائیں، لیکن رسد کی نسبت طلب زیادہ بڑھے۔

(ب) طلب و رسد میں یکساں کمی ہو۔

(ج) ضیاع پذیر شے کی طلب میں کمی بیشی سے۔

(د) طلب میں اضافہ، رسد میں کمی (برابر تبدیلی)

سوال۴: مندرجہ ذیل طلب اور رسد کی مساواتوں کو جبری طریقہ سے حل کر کے توازنی قیمت اور مقدار معلوم کیجئے۔ گراف بھی بنایئے۔

(a) $qd = 28 - 4p$
$qs = 16 + 2p$

(b) $qd = 25 - 3p$
$qs = -10 + 4p$

(c) $qd = 20 - 5p$
$qs = 4 + 3p$

(d) $q - 128 + 9p = 0$
$q + 32 - 7p = 0$

(e) $q + p = 5$
$2p - q = 5.5$

جوابات:

نمبر شمار	توازنی قیمت	مقدار
(a)	متوازن قیمت = 2	متوازن مقدار = 20
(b)	متوازن قیمت = 5	متوازن مقدار = 10
(c)	متوازن قیمت = 2	متوازن مقدار = 10
(d)	متوازن قیمت = 10	متوازن مقدار = 38
(e)	متوازن قیمت = 3.5	متوازن مقدار = 1.5